سوال

(120) بعض لوگ آٹھ تراویح پڑھتے ہیں۔ بعض بیس! بندہ متردد ہے کہ کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ آٹھ تراویح پڑھتے ہیں۔ بعض بیس! بندہ متردد ہے کہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اول درجہ کی صحیح احادیث سے آٹھ تراویح کا ثبوت ہی ہے، سنت نبوی کے مطابق سکون و راحت سے آٹھ تراویح پڑھنا کار ثواب ہے، چہ جائیکہ پورے آرام سے بیس پڑھی جائیں۔ آپ متردد نہ ہوں جہاں مکمل قرآن کریم سنایا جا رہا ہو اور وہ لوگ آٹھ تراویح پڑھتے ہوں، آپ ان کے ساتھ آٹھ پڑھ لیں۔ بعد میں زائد نوافل جتنے پڑھنے چاہیں۔ اسی تسلی اور سکون سے پڑھیں اور تجربہ کریں کہ کتنے پڑھ سکتے ہیں۔ یوں نہ کریں کہ بیس پڑھنے والوں کے ساتھ آٹھ پڑھ کر فرض سے سبکدوش ہونے کی کوشش کرنے لگیں، یہ داؤ اور دھوکہ ہوگا۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۱۵، ش نمبر ۲۲، نومبر ۱۹۶۲ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06 ص349